بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون نمبر ۳۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ـ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ

جلد ۵۴/۱۹	۱۴ ظہور ۱۳۴۴ ہش ۱۶ ربیع الثانی ۱۳۸۵ھ ۱۴ اگست ۱۹۶۵ء	نمبر ۱۸۴

پاکستان کا مسلمانوں کو مل جانا بہت بڑی اہمیت رکھتا ہے

اہلِ وطن کو حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کی زرّیں نصائح

(۱) "پاکستان کا مسلمانوں کو مل جانا اس لحاظ سے بہت بڑی اہمیت رکھتا ہے کہ اب مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے سانس لینے کا موقعہ میسّر آگیا ہے اور وہ آزادی کے ساتھ ترقی کی دوڑ میں حصہ لے سکتے ہیں۔ اب ان کے سامنے ترقی کے اتنے غیر محدود ذرائع ہیں کہ اگر وہ ان کو اختیار کریں تو دنیا کی کوئی قوم ان کے مقابلہ میں نہیں ٹھہر سکتی اور پاکستان کا مستقبل نہایت ہی شاندار ہو سکتا ہے۔" (الفضل ۲۳ مارچ ۱۹۵۶ء)

(۲) "معنوی دولت ہی کسی ملک کی اصل قوت ہوا کرتی ہے۔ باقی سب چیزیں اس کے مقابلہ میں ثانوی حیثیت رکھتی ہیں۔ اگر پاکستان کا ہر جوان عقل سے کام لے۔ دماغ پر زور دے اور اقرار کرے کہ مجھے تمام قوتیں ملک و ملت کے لئے وقف کر دینی ہیں تو یقیناً ہماری ساری (ملکی) ضروریات پوری ہو سکتی ہیں۔" (المصلح کراچی ۱۴ اگست ۱۹۵۳ء)

(۳) "تم ایک نئے ملک کے شہری ہو۔ دنیا کی بڑی مملکتوں میں سے بظاہر ایک چھوٹی مملکت کے شہری ہو۔ تمہارا ملک مالدار ملک نہیں ہے ایک غریب ملک ہے دیر تک ایک غیر حکومت کی حفاظت میں امن و سکون میں رہنے کے عادی ہو چکے ہو سو تمہیں اپنے اخلاق اور اپنے کردار بدلنے ہونگے اور نئے ماحول کے مطابق بنانے ہونگے تمہیں اپنے ملک کی عزت اور ساکھ دنیا میں قائم کرنی ہوگی۔ تمہیں اپنے وطن کو دنیا سے روشناس کرانا ہوگا۔ ملکوں کی عزت کو قائم رکھنا بھی ایک بڑا دشوار کام ہے لیکن ان کی عزت کو بنانا اس سے بھی دشوار کام ہے اور یہی دشوار کام تمہارے ذمہ ڈالا گیا ہے۔ تم ایک نئے ملک کی نئی پود ہو تمہاری ذمہ واریاں پرانے ملکوں کی نئی نسلوں سے بہت زیادہ ہیں۔ انہیں ایک بنی بنائی چیز ملتی ہے۔ انہیں آباء و اجداد کی روایتیں وراثت میں ملتی ہیں مگر تمہارا یہ حال نہیں ہے، تم نے ملک بھی بنانا ہے، اور تم نے نئی روایتیں بھی قائم کرنی ہیں، ایسی روایتیں جن پر عزت اور کامیابی کے ساتھ آنیوالی بہت سی نسلیں کام کرتی چلی جائیں۔ اور ان روایتوں کی راہنمائی میں اپنے مستقبل کو شاندار بناتی چلی جائیں۔ پس دوسرے قدیمی ملکوں کے لوگ ایک اولاد ہیں مگر تم ان کے مقابلہ پر ایک باپ کی حیثیت رکھتے ہو۔ وہ اپنے باپ دادوں کو دیکھتے ہیں۔ تم نے اپنے کاموں میں آئندہ آنے والی نسلوں کو مدنظر رکھنا ہوگا۔ جو بنیاد تم قائم کروگے آئندہ آنے والی نسلیں ایک حد تک اس بنیاد پر عمارت قائم کرنے پر مجبور ہونگی۔" (خطبہ اسناد تعلیم الاسلام کالج ۱۹۵۰ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۳ اگست بوقت ۸ بجے صبح

کل بھی حضور کو نقاہت کی تکلیف رہی۔ اِس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

اخبار احمدیہ

— ربوہ ۱۳ اگست۔ حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب کو پہلے کی نسبت تو آرام ہے۔ لیکن ضعف بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت قاضی صاحب موصوف کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

— ربوہ ۱۳ اگست۔ کل بعد نماز مغرب مسجد گول بازار سے ملحقہ میدان میں مجلس انصار اللہ ربوہ کا اجلاس عام منعقد ہوا جس میں صدارت کے فرائض محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے ادا فرمائے۔ صاحب صدر کے علاوہ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری اور مکرم پروفیسر محمد ابراہیم صاحب ناصر قائد وقف جدید نے اہم تربیتی موضوعات پر تقاریر فرمائیں۔

— ربوہ ۱۳ اگست۔ مکرم عبدالرشید صاحب رازی اعلائے کلمۃ الاسلام کی غرض سے مشرقی افریقہ جانے کے لئے کل بذریعہ چناب ایکسپریس کراچی روانہ ہو گئے۔ اہل ربوہ نے بہت کثیر تعداد میں ریلوے سٹیشن پر پہنچ کر اپنے مجاہد بھائی کو نہایت پرخلوص طور پر الوداع کہا۔ گاڑی روانہ ہونے سے قبل محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے اجتماعی دعا کرائی۔ احباب آپ کے منزل مقصود پر بخیریت پہنچنے اور حصول مقاصد میں کامیابی کے لئے دعا کریں۔

— مکرم منظور احمد فائق صاحب ربوہ کے چھوٹے بھائی عبداللطیف خان صاحب حال مقیم مڈل سیکس (انگلینڈ) کے متعلق وہاں سے اطلاع ملی ہے کہ وہ بعارضہ بخار کھانسی تقریباً ۱۵ دن سے بیمار ہیں۔ بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ بینائی پر بھی اثر ہے۔ احباب ان کی شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

— تعطیل۔ یوم آزادی کے موقعہ پر مورخہ ۱۴ اگست کو دفتر الفضل میں تعطیل رہے گی۔ اس لئے ۱۵ اگست کا پرچہ شائع نہیں ہوگا (مینیجر الفضل)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۴ اگست ۱۹۶۵ء

غیر ممالک میں تبلیغِ اسلام اور جماعت احمدیہ

اسد اللہ خاں غالب مشہور و معروف شاعر کا ایک شعر فارسی کا ہے کہ ؎

در عرضِ دعوے لیلیٰ نکوہے
بر رغمِ غالب مجنوں ستائے

یعنی میرا محبوب اپنے حسن کے مقابلہ میں جو دعوے کرتا ہے اس میں لیلیٰ کو تو بُرا کہتا ہے اور اس کی عیب چینی کرتا ہے لیکن جب میرا یعنی غالب کا ذکر کرتا ہے تو میرے مقابلہ میں مجنوں کی تعریفیں کرتا ہے۔ اپنے متعلق تو کہتا ہے کہ لیلیٰ میرے حسن کے مقابلہ میں کیا چیز ہے وہ تو بدصورت کالی کلوٹی تھی مگر میرے مقابلہ میں مجنوں کے متعلق کہتا ہے کہ مجنوں سے تو غالب کو کوئی نسبت ہی نہیں۔ مجنوں تو بڑا وفادار تھا وہ تو بڑا جاں نثار تھا اس نے لیلیٰ کے لئے طرح طرح کے مصائب برداشت کئے بھلا غالب میں وہ خوبیاں کہاں۔

یہی حال مودودی صاحب کی جماعت والوں کا ہے۔ جب مودودی صاحب کا ذکر آتا ہے تو زمین و آسمان کے قلابے ملا دیئے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہا جاتا ہے کہ مودودی صاحب نے تاریخ اسلام میں پہلی دفعہ تحریک اقامت دین کا آغاز کیا ہے۔ ورنہ متقدمین تو اسلامی تحریک کے پاس بھی نہیں پھٹکے۔ صرف مجددین علیہم الرحمۃ ہی کی توہین نہیں کی گئی بلکہ سیدنا حضرت عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ اور سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی نعوذ باللہ غلطیاں بھی مودودی صاحب نے نکالی ہیں۔

مودودی صاحب کی (نعوذ باللہ) پیغمبری نہیں کیونکہ پیغمبر تو اب آ نہیں سکتا۔ البتہ ان کی خدائی کے متعلق ان کے حاشیہ نشین اپنے جذبات کا وقتاً فوقتاً جس طرح مظاہرہ کرتے رہتے ہیں، اس کو سب اہل علم حضرات جانتے ہیں۔ اور آپ کی خوشبو سونگھ سونگھ کر دور بھاگتے چلے جاتے ہیں۔ البتہ جن کی خوشبو سونگھنے کی حس ہی ماؤف ہو چکی ہے وہ ابھی تک چمٹے ہوتے ہیں۔ چنانچہ بڑے بڑے علماء جو تحریک اقامت دین کے نعرہ سے متاثر ہو کر آپ کے نزدیک ہوتے رہے ہیں۔ جب آپ کی "خدائی" کے ادعا سے واقف ہوئے ہیں واپس ہوتے رہے ہیں۔

ہمیں اس کے متعلق مثالیں دینے کی زیادہ ضرورت نہیں۔ ذیل میں معاصر ہفت روزہ شہاب کے ایک اداریتی نوٹ کا ایک ٹکڑا درج کرتے ہیں۔

"اسمبلیوں کے گزشتہ انتخابات میں مخالف پارٹیوں کی شکست کے بعد جماعت اسلامی آجکل ایک پنج سالہ منصوبہ کے تحت اپنے کارکنوں کی تربیت فرما رہی ہے۔ چنانچہ اس سلسلے کا ایک اجتماع حیدرآباد میں منعقد ہوا جس کی مفصل رپورٹ ہفت روزہ آئین (۱۳ جون ۱۹۶۵ء) میں شائع ہوئی ہے اس میں جماعت اسلامی کی مرکزی مجلس شوریٰ کے رکن جناب صادق حسین کی یہ تقریر شائع ہوئی ہے کہ

"اللہ کی نظروں میں سب سے پسندیدہ کام اقامت دین ہے، ہم بہت خوش نصیب ہیں کہ ایسے دور میں پیدا ہوتے ہیں، جب تحریک اسلامی کام کر رہی ہے۔ آپ ان لوگوں کو دیکھیں۔ جن کے زمانے میں اسلامی تحریک نہیں تھی اور وہ اس سعادت سے محروم چلے گئے" ہر آدمی کو اپنی عقل بھینس سے بھی بڑی معلوم ہوتی ہے۔"

(شہاب ۲۵/۶/۶۵ صـ ۵)

اپنی حالت تو مودودی جماعت والوں کی یوں ہے مگر ان کو آجکل جماعت احمدیہ پر یہ اعتراض ہے کہ وہ اپنے بیرونی مشنوں میں اپنی جماعت کے پیشوا یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نام کیوں لیتے ہیں اور جماعت احمدیہ کا ذکر کیوں کرتے ہیں۔ چنانچہ ایک گزشتہ اداریہ میں ہم نے اس کا ذکر کیا تھا۔ مگر ہفت روزہ ایشیا نے جو مودودیوں کا گویا سرکاری آرگن ہے۔ پھر وہی اعتراض دہرایا ہے۔

اس دفعہ انہوں نے پیغام صلح کے ایک مضمون کو اپنی تیر اندازی کا ہدف بنا لیا ہے۔ پیغام صلح نے لکھا تھا کہ

"اشاعت علوم فرقانیہ کا وہ پودا جو مسیح موعود نے لگایا تھا"

ایشیا کا افلاطون عصر اس پر لکھتا ہے۔

"یعنی یہ وہ پودا نہیں کہ جسے طائف کی سنگباری سے نکلے ہوئے خون مقدس سے سینچا گیا تھا۔ اور جو مدینۃ النبیؐ میں آکر بارآور ہوا بلکہ یہ وہ پودا ہے کہ جسے قادیان میں لگایا گیا تھا اور جسے معلوم نہیں کن فلسفوں سے پروان چڑھایا گیا۔" (ایشیا ۸/۸/۶۵ صـ ۶)

کیا ذہن رسا ہے۔ یعنی مودودی صاحب کے متعلق یہ کہا جائے کہ انہوں نے تحریک اسلامی کا پودا اسلامی جماعت کھڑی کر کے لگایا ہے تو اس کے یہ معنے ہوں گے کہ اقامت دین کا پودا سیدنا حضرت محمد رسول اللہ نے نہیں لگایا۔ حالانکہ جیسا کہ ہم نے اوپر شہاب کے حوالے سے بتایا ہے کہ مودودیوں کا دعوے یہی ہے کہ تحریک اسلامی مودودی صاحب سے پہلے کسی نے شروع نہیں کی اور متقدمین اور متاخرین بلکہ صدر اول کے سب لوگ اس سے محروم رہے ہیں۔

پھر معاصر ایشیا لکھتا ہے۔

"انہوں نے غیر ممالک میں تبلیغ کا جو جال پھیلا رکھا ہے۔ وہ غالباً اسلام ہی کے لئے ہوگا۔ ہمیں سوءظن سے احتراز کرنا چاہیئے توقع کی جا سکتی ہے کہ اس قسم کے عقائد کا اظہار وہ غیر ممالک میں نہیں کرتے ہوں گے بلکہ غیر ملکی غیر مسلموں کو صرف اور صرف اسلام ہی کی تعلیم صاف دیتے ہوں گے۔ لیکن اس غلط فہمی کے ازالہ کے لئے خود انہی کی پیش کردہ فہرست تبلیغی کتب پر ایک نگاہ ڈال لینی کافی ہوگی۔

ڈچ زبان میں جن کتب کے تراجم ہو کر پھیل رہے ہیں۔ ان میں چند درج ذیل ہیں۔ ان کتابوں کی اشاعت زیادہ تر انڈونیشیا میں ہو رہی ہے۔

(۱) تعلیمات اسلام از حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔

(۲) مرزا غلام احمد آف قادیان از مولانا محمد یعقوب صاحب

(۳) احمدیہ تحریک کا صحیح تصور
True Conception of Ahmadya Movement

(۴) احمدیہ تحریک کے حقائق اصلی
Facts about the Ahmadya Movement

(۵) مسیح موعودؑ
The promised messiah

(۶) فتح اسلام از حضرت مسیح موعود علیہ السلام

(۷) الوصیت۔ از حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ملاحظہ فرمایا اسلام کا تعارف ہم تو دین کے درد میں اندھیرے میں ہاتھ پاؤں مارتے ہیں افسوس کہ حقیقت کی یہ روشنی نصیب نہ ہو سکی۔"

(ایشیا ۸/اگست ۱۹۶۵ء)

یعنی اگر اسلام پر کسی شخص نے کوئی کتاب لکھی ہو۔ اور اس پر مصنف کا نام لکھ دیا جائے۔ تو یہ کتاب اسلام کے متعلق نہیں رہتی بلکہ اس شخص کے متعلق ہو جاتی ہے۔ جس نے کتاب لکھی ہے، مثلاً مودودی صاحب نے بزعم خود اسلام کے متعلق جو کتابیں لکھی ہیں۔ اگر ان پر مودودی صاحب کو بطور مصنف کے ظاہر کیا جائے تو اسلام نہیں رہتا کچھ اور ہو جاتا ہے۔ اس طرح رسالہ دینیات از مودودی صاحب اسلامی دینیات کا رسالہ نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ مودودیوں کے نزدیک رسالہ فتح اسلام از مسیح موعود علیہ السلام اسلام کی فتح کے متعلق نہیں ہے۔ پھر اگر محمدیہ جماعت کہا جائے یا اسلامی جماعت کہا جائے تو کوئی جائے اعتراض نہیں۔ البتہ اگر احمدیہ جماعت کہا جائے تو غضب ہو جاتا ہے۔ حالانکہ جس طرح سیدنا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا نام محمدؐ ہے اسی طرح آپؐ کا نام احمدؐ بھی ہے، اگر قرآن کریم میں محمد رسول اللہ آیا ہے تو قرآن مجید ہی میں

وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِن بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ۔

بھی آیا ہے چنانچہ مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"لوگوں نے جو اپنے نام حنفی شافعی وغیرہ رکھے ہیں۔ یہ سب بدعت ہیں حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے دو ہی نام تھے محمدؐ اور احمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم۔ آنحضرتؐ کا اسم اعظم محمدؐ ہے صلی اللہ علیہ وسلم جیسے کہ اللہ تعالےٰ کا اسم اعظم اللہ ہے۔ اسم اللہ دیگر کل اسماء مثلاً حی قیوم

(باقی دیکھیے صہ ۵ پر)

حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا اہم الوداعی خطبہ

مساوات، جان و مال کی حفاظت اور صنفِ نازک کے حقوق کے متعلق زرّیں ارشادات

(مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلادِ عربیہ)

(۱)

فتح مکہ ۸ھ میں ہوئی۔ مکہ کے داخلی حالات خوشگوار ہوگئے تھے اس لئے اب مکہ میں جاکر حج کرنے میں کسی قسم کا کوئی خطرہ نہ تھا۔ فریضہ حج کی بنیادی غرض جہاں انفرادی رنگ میں تزکیہ نفس ہے وہاں اجتماعی لحاظ سے یہ امر بھی پیش نظر ہے کہ اکنافِ عالم سے مختلف مسلمان ایک پلیٹ فارم پر اکٹھے ہوں اور اس امر کا اظہار کریں کہ اسلام میں رنگ و نسل قومی یا ملکی امتیاز موجود نہیں ہے اور مسلمان دنیا کے جس خطہ میں بھی آباد ہیں وہ سب بھائی بھائی ہیں اور یہی اخوتِ اسلامیہ ہر قسم کی ترقی کی ضامن ہے۔

۹ھ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کو امیر الحج مقرر فرماتے ہوئے مکہ معظمہ روانہ فرمایا تین سو صحابہ کرامؓ آپ کے ہمراہ تھے اب جزیرہ عرب کے ہر طرف اسلام کا جھنڈا بلند ہو رہا تھا اور ہر آنکھ یدخلون فی دین اللہ افواجًا کا ایمان افروز منظر دیکھ رہی تھی۔ شرک کی جگہ توحید اپنے وسیع اثرات دکھا رہی تھی۔ بتوں اور پتھروں کی جگہ مساجد کی تعمیر ہو رہی تھی۔ اللہ اکبر۔ اللہ اکبر کے نعروں سے فضا گونج رہی تھی۔ بہت ہی کم مشرک دیکھنے میں آتے تھے۔ چنانچہ جب حضرت ابوبکرؓ حج کرنے کے لئے مدینہ سے روانہ ہو چکے تھے تو سورہ توبہ کی پہلی چالیس آیات کا نزول ہوا جن میں یہ بتلایا گیا تھا کہ آئندہ سے کوئی مشرک بیت اللہ کی حدود میں داخل نہ ہو۔ حضور انور صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ آیات مبارکہ حضرت علیؓ کو حفظ کروا کر مکہ معظمہ روانہ فرمایا تاوہ ان احکام کو عوام کے سامنے سنائیں نیز آپ نے بھی ارشاد فرمایا کہ کعبہ کے تقدس واحترام کے پیش نظر کوئی شخص برہنہ ہونے کی حالت میں خانہ کعبہ کا طواف نہ کرے۔

(۲)

۱۰ھ میں حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کا ارادہ فرمایا تمام مقامات اور اطراف میں یہ اطلاع کر دی گئی کہ حضور پُرنور اس سال حج کے لئے بنفسِ نفیس تشریف لیجا رہے ہیں۔ اس خوشکن اطلاع کے سنتے ہی ہر طرف سے صحابہ کرامؓ والہانہ انداز میں بے تاب ہو کر روانہ ہو پڑے۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار کا قافلہ تھا جن کے قلوب آستانہ الٰہی پر جھکے ہوئے تھے اور ان کی زبانوں پر ذکرِ الٰہی تھا۔ یہ انقلابی قافلہ مکہ معظمہ کے بالائی طرف سے داخل ہوتا ہے اور سب سے پہلے کعبۃ اللہ کا طواف کرتا ہوا صفا اور مروہ کی پہاڑیوں پر جاتا ہے اور ان کی چوٹیوں پر نعرہ ہائے تکبیر و تحمید بلند کرتے ہیں اور لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ۔ لہ الملک ولہ الحمد وھو علیٰ کل شیءٍ قدیر۔ لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ انجز وعدہٗ ونصر عبدہٗ وھزم الاحزاب وحدہٗ کو وردِ زبان بناتے ہیں۔

اس حج کے موقع پر خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو بطور وحی کے آپ کی وفات کی خبر دیدی تھی۔ چنانچہ گیارھویں ذوالحجہ کو آپ نے اپنی مشہور اونٹنی قصواء نامی پر سوار ہو کر الوداعی خطبہ پڑھا جسے تاریخی اصطلاح میں خطبہ حجۃ الوداع کہا جاتا ہے تمام مسلمانوں کو خطبہ سنانے کے لئے یہ انتظام کیا گیا تھا کہ تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر بلند آواز والے صحابہ کرامؓ مقرر تھے جو آپ کی مبارک آواز کو دوسروں تک پہنچاتے تھے۔ یہ خطبہ کیا ہے؟ اخوتِ اسلامیہ کی اہمیت اور افادیت پر مشتمل ہے۔

(۳)

عورتوں کے حقوق کی نگہداشت کی تاکید کی گئی ہے۔ رنگ و نسل کے باہمی امتیاز کو انسانیت سے گری ہوئی حرکت قرار دیتا ہے۔ جان۔ مال اور آبرو کی حفاظت کرنا ہر مسلمان کا فرض قرار دیتا ہے۔ قیام اخلاق ہر فرزند اسلام کا بنیادی کام بتاتا ہے۔ آپ نے حمد و ثنا کے بعد مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

"اے مسلمانو! میری نصیحت کو سُن لو کیونکہ مجھے علم نہیں کہ اس سال کے بعد پھر کبھی میں اس موقع پر تم سے ملاقات کر سکوں۔

اے لوگو! تمہارے خون اور تمہارے اموال قیامت تک کے لئے اسی عزت و حرمت کے مستحق ہیں جس طرح تم آج کے دن اس مہینے کی اور اس شہر کی حرمت کرتے ہو۔

اے لوگو! عورتوں کا تم پر حق ہے وہ تمہارے ہاتھوں میں خدا کی امانت ہیں۔

اے لوگو! اچھی طرح سے سن لو کہ تمام مسلمان آپس میں بھائی ہیں کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی کے مال میں بغیر رضامندی کے تصرف کرے۔

اے لوگو! آگاہ ہو جاؤ کہ تمہارا رب ایک ہے تمہارا باپ ایک ہے تم سب آدم کی اولاد ہو۔ آدم مٹی سے پیدا ہوا تھا۔ تم میں قابلِ عزت خدا کے حضور صرف متقی ہے ہاں عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی پر فضیلت نہیں ہے ہاں صرف تقویٰ کی بناء پر فضیلت ہے۔ پھر آپ نے فرمایا:

اے خدا! گواہ رہیو کہ میں نے یہ احکام پہنچا دیئے تم میں سے حاضر غیر حاضر کو یہ پیغام پہنچا دے۔

چونکہ آپ کو وحی الٰہی سے یہ معلوم ہو چکا تھا کہ یہ حج آپ کا آخری ہے اور آپ کی وفات ہونے والی ہے اس لئے آپ کا انداز بیان نرالا تھا۔ خدا کا یہ عظیم الشان رسول رحمۃ للعالمین صلعم ۱۲۔ ربیع الاوّل ۱۱ھ کو کامیاب و کامران ہو کر اور اس فانی دنیا کو ہمیشہ کے لئے الوداع کہتا ہوا اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملتا ہے اور آپ کا یہ آخری پیغام ہر اس مسلمان کے لئے بابرکت ہے جو سُنتے ہیں اور عمل کرتے ہیں۔

یاربِّ صلِّ علیٰ نبیّک دائمًا۔

ولادت

میری ہمشیرہ نصیرہ قمر کو اللہ تعالیٰ نے دو لڑکوں کے بعد لڑکی عطا فرمائی ہے نومولودہ کا نام عائشہ کنول تجویز کیا گیا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں نومولودہ اور اس کی والدہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(منیر الدین بالکر۔ دار الرحمت وسطی۔ ربوہ)

احمدی مسلمانوں کے ۵ مشن مختلف ممالک میں کام کر رہے ہیں

(اخبار الجمعیۃ دہلی میں شائع شدہ ایک اہم خبر)

لندن ۱۹ر جولائی — اعلان کیا گیا ہے کہ آئندہ مہینہ کے دوران لندن کی مسجد میں احمدیہ مسلمانوں کی ایک سالانہ کانفرنس ہوگی اس وقت اس فرقہ کے ۵ مشن مختلف ممالک میں کام کر رہے ہیں یورپ میں ان کی مغربی جرمنی ہالینڈ سوئٹزرلینڈ و اسپین میں برانچیں موجود ہیں۔ برطانیہ میں اس کی برانچوں کی تعداد ۱۸ ہے یورپ میں کام کرنے والے احمدی مبلغ ہر سال ایک کانفرنس منعقد کرتے ہیں۔ بین الاقوامی عدالت کے جج سر ظفر اللہ خاں اس کانفرنس میں اختتامی خطبہ پڑھیں گے"

(الجمعیۃ دہلی ۲۱ جولائی ۶۵)

سرزمین سپین میں اسلام کی نشأۃ ثانیہ

• بین الاقوامی صنعتی نمائش میں تبلیغ • اسلامی لٹریچر کی وسیع اشاعت • پریس میں اسلام کا تذکرہ • ملاقاتوں کے ذریعہ تبلیغ

(مکرم چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر انچارج مبلغ سپین بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

سپین بھر میں سب سے بڑی صنعتی نمائش (Barcelona) بارسیلونہ جو سپین کا دوسرے نمبر پر سب سے بڑا شہر ہے ماہ جون میں منعقد ہوتی ہے کئی سالوں سے خاکسار وہاں جاتا ہے۔ اور خدا تعالےٰ کے فضل سے ہزاروں لوگوں تک اسلام کا پیغام پہنچ جاتا ہے۔ یورپ کے بہت سے ممالک کے علاوہ خود سپین کے دوسرے شہروں کے عوام سے بھی تعارف کا موقع ملتا ہے۔ بہت سے لوگ کتابیں اسلامی اصول کی فلاسفی خرید کر لے گئے۔ اس سال تین صد سائیکلوسٹائل کاپیاں شائع کیں۔

پریس میں اسلام کا ذکر

شام کو شائع ہونے والے ایک اہم اور کثیر الاشاعت اخبار نے مخرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ وکیل التبشیر کے ساتھ میرا ایک فوٹو شائع کرتے ہوئے ہمارا اس رنگ میں ذکر کیا کہ یہ تحریک دنیا میں ایک نیا روحانی نظام قائم کرنے کی غرض سے ظاہر ہوئی ہے یہ نظام اسلامی تعلیمات پر مبنی ہوگا۔

شراب اور سؤر اور جوئے کی حرمت سے فسق وفجور اور ضلالت وگمراہی کا دروازہ بند ہو جائے گا۔ اور باہمی بغض وعناد اور حسد کی بجائے باہم ہمدردی اخوت اور مساوات کا ایک نیا دور شروع ہوگا۔ لوگوں نے اس انٹرویو کو نہایت دلچسپی سے پڑھا اور ان میں سے اکثر مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے ملاقات کے لئے آئے بہت سے افراد نے اپنے گھر پر مدعو کیا۔

ایک راہب کی اسلام میں گہری دلچسپی

گزشتہ سال بھی ایک راہب SR. FUENTES ملاقات کے لئے آئے تھے اور قرآن کریم ترجمہ انگریزی مطالعہ کے لئے لے گئے تھے۔ اس سال بھی ملاقات کے لئے آئے اور "احمدیت یعنی حقیقی اسلام"، "لائف آف محمدؐ" انہیں بطور تحفہ پیش کی گئیں۔ اسلامی اصول کی فلاسفی (ہسپانوی ترجمہ) وہ اسلام کا اقتصادی نظام کا مطالعہ کر چکے ہیں۔ مگر ملکی حالات کے پیشِ نظر ابھی تک اسلام قبول کرنے کے لئے تیار نہیں۔ گو اسلام کی صداقت کا ان پر اثر ہو چکا ہے۔ اللہ تعالےٰ انہیں ایمانی جرأت بخشے اور حق کو قبول کرکے اللہ تعالےٰ کے انعامات کا وارث بنائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

اسی طرح بعض نوجوانوں نے اسلام کے متعلق گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ بعض نمائش کے بند ہونے پر ملاقات کے لئے آتے رہے۔ انشاء اللہ تعالےٰ بذریعہ خط وکتابت ان کو تبلیغ کا سلسلہ جاری رکھنے کا ارادہ ہے۔

انفرادی طور پر تبلیغ اسلام

میڈرڈ سے بارسیلونہ سفر کرتے ہوئے مسافروں کو تبلیغ کا موقعہ ملا۔ جہاز پر سوار ہونے سے قبل سول گارڈ۔ جہاز کے ملازمین۔ متعدد ٹیکسی ڈرائیور۔ ایک یہودی خاتون اور یہودی نوجوان کو تبلیغ کی۔ متعدد دکانداروں کو اسلام کا پیغام پہنچایا۔ اس سال بھی اللہ تعالےٰ کی مہربانی سے رہائش کے لئے ایک فیملی نے کمرہ پیش کیا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ انہیں تبلیغ بھی کی گئی۔ اس شہر کے باشندوں کو کئی سال سے اسلام کا پیغام پہنچ رہا ہے اور لوگوں کی ایک خاصی تعداد اب تک اسلام کا اقتصادی نظام اور اسلامی اصول کی فلاسفی کا مطالعہ بھی کر چکی ہے۔

اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ اس شہر میں بھی سعید روحوں کو اسلام کی صداقت قبول کرنے کی توفیق عطا ہو تا ہدایت حاصل کرکے اللہ تعالےٰ کی خوشنودی حاصل کریں۔ آمین اللّٰھم آمین۔

مراسلہ

ربوہ کا ریلوے سٹیشن — برائے توجہ محکمہ ریلوے

مکرم ایڈیٹر صاحب الفضل! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں آپکے مؤقر جریدہ کی وساطت سے آنریبل ریلوے منسٹر صاحب ویسٹ پاکستان وافسران محکمہ ریلوے کی توجہ ربوہ ریلوے سٹیشن کی طرف مبذول کرانی چاہتا ہوں۔

ربوہ جماعتِ احمدیہ کا مرکز ہے اور بین الاقوامی اہمیت رکھتا ہے دسمبر میں جلسہ سالانہ کے موقع پر ایک لاکھ سے زائد افراد کا اجتماع چاردانگِ عالم سے یہاں ہوتا ہے جس سے ربوہ ریلوے سٹیشن کی اہمیت واضح ہے یہاں پر مندرجہ ذیل انتظامات کی فوری و اشد ضرورت ہے۔

۱۔ ریلوے سٹیشن کا پلیٹ فارم ابھی تک پختہ نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے بارش کے وقت یہاں بہت پھسلن ہو جاتی ہے اور مسافروں کو سخت تکلیف ہوتی ہے۔

۲۔ بجلی کی روشنی کے موجودہ انتظامات ناکافی ہیں پلیٹ فارم پر اور سٹیشن کے دونوں طرف انہیں وسیع کرنے کی ضرورت ہے۔

۳۔ ریلوے یارڈ کے دونوں طرف سے سکول کے بچے طلبہ وطالبات درسگاہوں کو جاتے ہوئے لائن کو عبور کرتے ہیں انہیں اور خاص طور پر کمزور معمر بزرگوں کو لائن کراس کرتے وقت خاصی دقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے لہٰذا سٹیشن کے دونوں طرف لیول کراسنگ ہونے چاہئیں۔

۴۔ ریلوے سٹیشن سے ٹاؤن کمیٹی کی سڑک تک approach Road بالکل کچی ہے جس کی وجہ سے موسمِ برسات میں سٹیشن تک پہنچنے میں بہت دقت ہوتی ہے سڑک کے اندر پانی کھڑا ہوتا ہے۔ اس سڑک کو پختہ کرنا لازمی ہے۔ گزشتہ سال جناب جنرل مینیجر صاحب نے موقع کا معائنہ کرکے اس سڑک کو پختہ کرنے کے احکام بھی صادر فرمائے تھے نیز سٹیشن کی پشت پر پارک بنانے کی بھی ہدایت کی تھی مگر اس سلسلہ میں ابھی تک کوئی بھی کارروائی نہیں ہوئی۔ اس طرف فوری توجہ مبذول کرنے کی ضرورت ہے۔

۵۔ اس علاقہ میں دھوپ بہت تیز ہوتی ہے دھوپ اور بارش کی تکلیف سے مسافروں کو بچانے کے لئے پلیٹ فارم پر شیڈ بہت ضروری ہے جیسا کہ تمام اہم سٹیشنوں پر شیڈ بنائے گئے ہیں اسی طرح پلیٹ فارم پر مسافروں کے بیٹھنے کیلئے کافی تعداد میں بنچ ہونے چاہئیں۔

میں امید کرتا ہوں کہ ریلوے حکام ان امور کی طرف فوری طور پر توجہ فرما کر اہالیانِ ربوہ کو شکریہ کا موقع دیں گے۔

والسلام

بشارت الرحمٰن ایم۔ اے

چیئرمین ٹاؤن کمیٹی۔ ربوہ

درخواستِ دعا:۔ میری بہو عزیزہ منصورہ حبیب اہلیہ اعجاز احمد صاحب چوہدری مورخہ ۲۰-۸-۶۵ کو لائل پور سے بذریعہ ہوائی جہاز اپنے خاوند کے پاس لنڈن جا رہی ہے۔ عزیزہ چوہدری محمد شریف صاحب لاہور ہاؤس ربوہ کی صاحبزادی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اس کا سفر ہر لحاظ سے بابرکت ہو اور اللہ تعالیٰ اس کا حافظ وناصر ہو۔ آمین۔ (چوہدری محمد طفیل ٹیلرز کالونی لائلپور)

چوہدری شاہ دین صاحب مرحوم کا ذکر خیر!

مکرم چوہدری محمود احمد صاحب ایم ایس سی منٹگمری

میرے ابا جان مرحوم چوہدری شاہ دین صاحب پیدائشی احمدی تھے۔ ہمارے دادا جان مکرم چوہدری رحیم بخش صاحب رفیق گاؤں کے ایک معزز زمیندار اور مسیح موعودؑ کے صحابی تھے۔ والد صاحب مرحوم نے ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد ۱۹۱۱ء میں قادیان میں سپیشل کلاس میں داخلہ لیا۔ دادا جان آپ کو سپیشل کلاس میں پڑھانے کے لئے خود قادیان ساتھ لے جایا کرتے تھے۔ ۱۹۲۶ء سے ۱۹۴۷ء تک ٹی آئی ہائی اسکول قادیان میں بطور مدرس تعینات سلسلہ کی خدمت کرتے رہے۔ بچپن میں حقہ بہت پیتے تھے لیکن عین جوانی میں حقہ بالکل ترک کر دیا۔ فرماتے تھے مجھے حقہ و سگریٹ نوشی سے بہت نفرت ہے۔ آپ نہایت نیک مخلص۔ پابند صوم و صلوٰۃ اور احمدیت کے فدائی تھے۔ فطرتاً خاموش طبع تھے۔ سادہ زندگی بسر کرتے۔ لڑائی جھگڑے سے مجتنب رہتے۔ گاؤں کی جماعت میں اگر کوئی تفرقہ نظر آتا تو جماعت کو اتحاد کی تلقین کرتے۔ احمدیت کی تعلیم پر دل و جان سے عمل پیرا تھے۔ احمدیت کے لئے جانی و مالی قربانی پیش کرنے کا کوئی موقعہ ہاتھ سے نہ جانے دیتے ۱۹۳۴ء میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں ایک ماہ تبلیغ کے لئے وقف کیا۔ ہر قسم کے جماعتی چندوں کی ادائیگی میں بڑے باقاعدہ تھے۔ تقسیم ملک کے بعد آپ چک ۲۱۹ ر ب گنڈا سنگھ والا ضلع لائلپور میں آباد ہوئے اور اس چک میں زمین الاٹ کرائی۔ چک مذکور میں کافی عرصہ سیکرٹری مال اور امام الصلوٰۃ رہے والد صاحب مرحوم کو قریباً ایک سال سے بلڈ پریشر کی تکلیف تھی۔ کچھ عرصہ ڈاکٹر سے علاج کروا کر پھر دوائی کا استعمال چھوڑ دیتے۔ ۳۰ جون ۱۹۶۵ء کو صدقہ دینے کی خواہش کی۔ ۲ر جولائی ۱۹۶۵ء کو صبح فجر کی نماز گاؤں کی مسجد میں ادا کی ناشتہ سے فارغ ہو کر اپنی زمین پر چلے گئے۔ زمین سے واپس گھر پہنچے پر آپ کے جسم کے بائیں حصہ پر فالج کا شدید حملہ ہوا۔ اس کے بعد بے ہوش ہو گئے۔ شام کو آپ کو لائلپور ہسپتال لے جایا گیا۔ ساری رات ہسپتال میں بے ہوش رہے ۳ر جولائی کی صبح کو ڈاکٹر نے بتایا کہ انہیں گھر لے جائیں۔ گاؤں پہنچنے کے بعد صبح آٹھ بجے آپ اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے انا للہ و انا الیہ راجعون۔ آپ کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد آپ کو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔

احباب جماعت دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب مرحوم پر اپنی رحمتوں کی بارش کا نزول فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ جگہ عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں صبر کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا کرے آمین

لیڈر لطیفہ ۲

رحمٰن، رحیم وغیرہ کا موصوف ہے۔ حضرت رسول کریمؐ کا نام احمد وہ ہے جس کا ذکر حضرت مسیح نے کیا۔ "یاتی من بعدی اسمہ احمد" من بعدی کا لفظ ظاہر کرتا ہے کہ وہ نبی میرے بعد بلا فصل آئے گا۔ یعنی میرے اور اس کے درمیان اور کوئی نبی نہ ہوگا حضرت موسیٰؑ نے یہ الفاظ نہیں کہے۔ بلکہ انہوں نے محمد رسول اللہ والذین امنوا معہ اشداء ...... میں حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی مدنی زندگی کی طرف اشارہ کیا ہے۔ جب بہت سے مومنین کی معیت ہوئی جنہوں نے کفار کے ساتھ جنگ کئے حضرت موسیٰؑ نے آنحضرتؐ کے نام محمد بتلایا صلی اللہ علیہ وسلم۔ کیونکہ حضرت موسیٰؑ خود بھی جلالی رنگ میں تھے۔ اور حضرت عیسیٰؑ نے آپ کا نام احمد بتلایا۔ کیونکہ وہ خود بھی ہمیشہ جمالی رنگ میں تھے اب چونکہ ہمارا سلسلہ بھی جمالی رنگ میں ہے۔ اس واسطے اس کا نام احمدی ہوا"۔

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد دوم صفحہ ۲۰۸)

لطیفہ یہ ہے کہ معاصر ایشیا کو احمدیت پر تو اعتراض ہے۔ مگر "مدرسہ حنفیہ" وغیرہ پر کوئی اعتراض نہیں حالانکہ حنفی فرقہ امام ابو حنیفہ علیہ الرحمۃ کے نام سے موسوم ہے اگر افریقہ میں مدرسہ حنفیہ قائم کیا جائے یا جماعت اہلحدیث یا "اسلامی جماعت" اپنا مشن کھولے اور اس کا نام اپنی جماعت کے نام پر رکھے تو کوئی حرج نہیں البتہ جماعت احمدیہ اپنے نام پر کوئی کام نہیں کر سکتی۔ اور اگر کرتی ہے تو اسلام کی تبلیغ و اشاعت نہیں کرتی۔ ؎

بریں عقل و دانش بباید گریست (باقی)

تعلیم القرآن کلاس کے متعلق میرے تاثرات

(از مکرم سراج دین صاحب)

یکم جولائی تا ۳۱ جولائی ۶۵ء ایک ماہ کے لئے یہاں مرکز میں یہ کلاس نظارت اصلاح و ارشاد کے زیر اہتمام کھولی گئی۔ جس سے اوسطاً روزانہ ۷۰ متعلم علاوہ پردہ نشین خواتین کے متعدد ممتاز علماء سے استفادہ کرتے رہے۔ تقسیم کار اور طریق کار تو الفضل میں کئی بار شائع ہو چکی ہے۔ خاکسار جس چیز کو پیش کرنا چاہتا ہے وہ اساتذہ کرام کی بے لوث خدمات ہیں۔ بعض اصحاب تو اس قدر تیاری کر کے آتے تھے کہ ان کی محنت کی داد دئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ دل سے ان کے حق میں دعا نکلتی ہے۔ اس روحانی فضا میں جاذبیت کا یہ عالم تھا کہ کسی قیمت پر اسے چھوڑ کر جانے کو جی نہیں چاہتا تھا۔ میں خود آٹھ دن بیمار رہا۔ پہلے نزلہ زکام پھر اسہال و پیچش پھر بخار دیے خرابی مگر بایں ہمہ صرف دو دن غیر حاضر رہا گرتا پڑتا مسجد کا رخ کرتا۔ اسی طرح ایک اور صاحب (حافظ محمد اشرف صاحب بھیروی) جو بہت معمر اور کمزور ہیں انہیں کاروباری سلسلہ میں ہر جمعہ بروز تعطیل گھر جانا پڑتا تھا۔ ہفتہ وار چھ روپے کرایہ اور شدت گرما میں زحمت سفر برداشت کرتے ہیں مگر اس روحانی مائدہ سے مستفیض ہونے کو نیاز ہوتے

اس کلاس کا ایک دلچسپ پہلو یہ ہے کہ اس میں عمر کے لحاظ سے تین پشتوں (باپ دادا اور پوتا) تعلیم کے لحاظ سے ایم اے سے لیکر ناخواندگی کی حد تک کے طلبا کو ہمدرس وہم جماعت پایا جو اپنے اپنے ظرف کے مطابق روحانی حظ اٹھا رہے تھے۔

تحقیق حق کی خاطر جب خاکسار ستمبر ۲۵ء میں قادیان گیا تو پہلے یہ نظارہ دیکھا تھا تقریباً ہر جماعت سے ایک دو متعلم اس غرض سے بھجوائے گئے ہیں کہ وہ ایک ماہ قرآن و حدیث کا ایک مختصر نصاب پڑھ کر جائیں اور گیارہ ماہ اپنی اپنی جماعت کے ہر فرد کو پڑھائیں۔ حتیٰ کہ جماعت کا کوئی فرد ضروری علم سے بے بہرہ نہ رہے جس سے خاکسار بے حد متاثر ہوا اور واپس آکر ہر موقع پر اس مبارک تحریک کا ذکر کرتا۔ شاید انقلاب کے بعد یہ سلسلہ ٹوٹ گیا۔ مگر حیران تھا کہ ایسی بابرکت تحریک کو پھر سے کیوں شروع نہیں کیا جاتا۔ الحمد للہ اب پھر کارکنان جماعت نے اس طرف توجہ دی ہے۔ خدا اس میں برکت ڈالے اور دوسری تحریکوں کی طرح یہ سلسلہ بھی ترقی کرے آمین۔

اعلان نکاح

مکرم نصیر الدین عبید اللہ صاحب ابن حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب سابق مبلغ ماریشس و افریقہ کا نکاح ہمراہ نسرین کوثر صاحبہ بنت مکرم محمد حیات صاحب آف سرگودہا بعوض پانچ ہزار روپیہ حق مہر مورخہ ۶ر اگست بروز جمعہ بعد نماز جمعہ مکرم محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے پڑھا مکرم نصیر الدین عبید اللہ جو آجکل انگلینڈ میں ہیں۔ ایک مجاہد سلسلہ کے بیٹے اور حضرت حافظ عبید اللہ صاحب مرحوم شہید ماریشس کے پوتے ہیں۔ حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادیؓ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جلیل القدر صحابی اور بہت مقبول واعظ تھے۔ ان کی نسل کی یہ نوجوان چوتھی کڑی ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت کرے۔ آمین ثم آمین۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم حافظ چوہدری احمد علی خان صاحب شیر پور ولی۔ چک ۳ T.D.A ضلع سرگودہا کے ناک کا اپریشن ہوا ہے۔ خاکسار کی تائی صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد علی خان صاحب کا لہ گڑھی چک ۳ D.A ایک عرصہ سے بیمار ہیں (عبد الکریم خان شاہد)

۲۔ میری بچی کچھ عرصہ سے سخت بیمار چلی آ رہی ہیں۔ سعید مائیکل ورکس گوجرانوالہ

احباب کرام ان ہر دو کے لئے دعا فرمائیں۔

برائے توجہ قائدین خدام الاحمدیہ اور سیکرٹریان تحریک جدید

خدام الاحمدیہ کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کی فوج قرار دیا ہے۔ جس سے ظاہر ہے کہ تحریک جدید کے مقاصد کو کامیاب بنانے کے لئے قائدین مجالس اور سیکرٹریان تحریک جدید میں چولی دامن کا ساتھ ہونا چاہیئے۔ حال ہی میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک جدید کی طرف سے ایک ماہنامہ بنام "تحریک جدید" جاری کیا گیا ہے۔ جس کا پہلا پرچہ اکثر احباب جماعت کے ہاتھوں میں پہنچ چکا ہوگا۔ قائدین سیکرٹریان کا فرض ہے کہ اپنے اپنے حلقہ میں اس پرچے کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کریں۔

ماہنامہ مذکورہ کے ساتھ نیز بعض صورتوں میں الگ طور پر بھی ایک اشتہار بعنوان "براعظم افریقہ میں اسلام اور احمدیت کی روز افزوں ترقی کا تقاضا" بھی بھجوایا گیا ہے۔ قائدین و سیکرٹریاں صاحبان اس امر کا اہتمام فرمائیں کہ وہ اشتہار اپنی مسجد یا لائبریری میں نمایاں جگہ پر چسپاں کروا دیں تاکہ وہ ہر فرد جماعت کے ملاحظہ میں آجائے

وکیل المال اول تحریک جدید

شوریٰ انصار اللہ کیلئے تجاویز

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ گیارھواں اجتماع انشاء اللہ العزیز مورخہ ۱۵-۱۶-۱۷؍ اکتوبر ۱۹۶۵ء کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ شوریٰ انصار اللہ کا ایجنڈا زیر ترتیب ہے جو مجالس شوریٰ کے لئے تجاویز بھجوانا چاہتی ہوں۔ ان سے درخواست ہے کہ تجاویز معین شکل میں لکھ کر مجلس عاملہ مقامی کی منظوری حاصل کرنے کے بعد دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ تجاویز بھجوانے کے لئے آخری تاریخ ۱۰ ستمبر ۱۹۶۵ء مقرر کی گئی ہے۔ بعد میں آنے والی تجاویز پر غور نہیں کیا جا سکے گا۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ ربوہ)

نظارت تعلیم کے اعلانات

۱- داخلہ ایم اے پبلک ایڈمنسٹریشن:- مارننگ و ایوننگ پروگرام

پنجاب یونیورسٹی۔ آغاز کار ۱۵/۹/۶۵ء ہے۔ شرائط درخواست:- بیچلر ڈگری سیکنڈ ڈویژن۔ ایوننگ کورس کے لئے سپروائزری لیول کا پروڈ تجربہ لازمی شرط۔

فارم درخواست و پراسپکٹس ایک روپیہ میں ڈیپارٹمنٹ کے دفتر نیو کیمپس سے درخواستیں ۹/۲ تک۔ انٹرویو اور امتحان داخلہ (تحریری و سائیکالوجیکل) ۶؍ ستمبر کو۔ (پ۔ ٹ ۶۵/۹/۵)

۲- این ای ڈی گورنمنٹ انجنیئرنگ کالج کراچی:- انجنیئرنگ ڈگری کورس۔

درخواستیں ۶۵/۹/۱۴ تک یا وصول رزلٹ کے اندر بعد نتیجہ ایف ایس سی (انٹر سائنس) پراسپکٹس و فارم درخواست ڈیڑھ روپیہ نقد یا ریٹیل پاکستان گورنمنٹ پریس وکٹوریہ روڈ کراچی سے یا ۲ روپے زائد بھیجکر بذریعہ ڈاک۔ (پ۔ ٹ ۶۵/۹/۲)

۳- جناح پوسٹ گریجوایٹ سنٹر کراچی

برائے پبلک ہیلتھ ڈپلومہ کراچی یونیورسٹی۔ درخواستیں ۶۵/۹/۱۴ تک بنام ڈائرکٹر شرط ایم بی بی ایس۔ یک سالہ ٹریننگ از ۶۵/۱۰/۱۵ (پ۔ ٹ ۶۵/۹/۱۵)

۴- داؤد فاؤنڈیشن اعلیٰ سکالرشپس:- برائے طلبہ سائنس۔ میڈیسن یا ٹکنالوجی کسی پاکستانی انسٹیٹیوٹ یا کالج یا یونیورسٹی میں۔

شرائط:- اکیڈیمک کیریر فرسٹ کلاس۔ پچھلے امتحان میں فرسٹ ڈویژن ۶۰% نمبر لینے والے کو ترجیح۔ درخواستیں برائے مجوزہ فارم ۶۵/۹/۳۱ تک بشمول فوٹوسٹیٹ کاپی مارکس شیٹ امتحان گذشتہ و مصدقہ اکم سرٹیفکیٹ بنام سکرٹری دی داؤد فاؤنڈیشن انشورنس ہاؤس نمبر ۲۔ فرسٹ فلور۔ جیب سکوئر بندر روڈ۔ کراچی۔ (پ۔ ڈ ۶۵/۹/۲)

(ناظر تعلیم)

یہ وصایا داخل دفتر کر دی گئی ہیں

مندرجہ ذیل وصایا بوجہ عدم تکمیل مجلس کارپرداز کے اجلاس منعقدہ ۱۰؍ جولائی و ۷؍ اگست ۱۹۶۵ء کے فیصلوں کے تحت داخل دفتر کر دی گئی ہیں۔ یہ اصحاب موصی نہیں ہیں اب اگر یہ نظام وصیت میں شامل ہونا چاہیں تو اپنے موجودہ حالات اور موجودہ جائیداد اور آمد کے مطابق دوبارہ وصیت کر سکتے ہیں۔ بشرطیکہ پہلے کی طرح بے توجہی نہ کریں۔ اور وصیتوں کو فوراً مکمل کر دیں۔

یہ وصایا جو داخل دفتر کر دی گئی ہیں۔ ان کے متعلق مجلس کارپرداز کے فیصلہ کی اطلاع متعلقہ اصحاب کے علاوہ مقامی جماعت کو بھی کی جا رہی ہے۔ اور احتیاطاً یہ اعلان بھی کیا جا رہا ہے تاکہ متعلقہ اصحاب اور مقامی جماعت کو اطلاع ہو جائے۔ اور کوئی غلط فہمی نہ رہے۔ کوئی بات مزید دریافت طلب ہو تو دفتر سے رابطہ پیدا کریں۔

وصیت نمبر	نام	ولدیت	وصیت تاریخ	سکونت مندرجہ وصیت
۱۰۷۳۲	سید محمد سعید سلیم صاحب	سید امیر حسن صاحب	۹-۵-۴۸	قادیان حال لاہور
۱۰۸۹۱	سردار علی صاحب	غلام قادر صاحب	۶-۸-۴۸	چک ۲۷۵ لائلپور
۱۱۳۲۶	فاطمہ بی بی زوجہ	چوہدری غلام سرور	۲۷-۹-۴۸	چہور چک ۱۱ ضلع
۱۳۵۱۰	غلام رسول صاحب	چوہدری شاہ محمد	۲۱-۱۲-۵۲	چک ۵۰ شمالی سرگودھا
۱۳۶۵۲	رقیہ بیگم زوجہ	چوہدری غوث محمد	۲۷-۴-۵۳	جنگل امام شاہ ضلع
۱۴۰۵۶	چوہدری نور محمد صاحب	چوہدری مولاداد صاحب	۲۹-۸-۵۴	چک ۵۳۹ ملتان
۱۴۱۰۹	غلام فاطمہ زوجہ	محمد علی خاں صاحب	۲۹-۱-۵۵	چک ۴۰ ج ب لائلپور
۱۴۲۰۰	علی اکبر صاحب	گوہر صاحب	۱۵-۷-۵۷	چک ۹/۱۲ ایل منٹگمری
۱۴۳۶۰	مولا بخش صاحب	عیدے خاں صاحب	۲۴-۳-۵۶	ننکانہ ضلع شیخوپورہ
۱۴۳۶۲	نذیر محمد صاحب	بیوہ خاں صاحب	۱۸-۲-۵۶	نور نگر فارم ضلع تھرپارکر
۱۴۳۶۸	جنت بیگم صاحبہ	بیوہ چوہدری سردار محمد صاحب	۱۸-۳-۵۶	شرق پور ضلع شیخوپورہ
۱۴۴۳۹	شریف احمد صاحب	ماسٹر نور الدین صاحب	۱۲-۸-۵۳	شاہجہانپور حال [illegible]
۱۴۵۴۳	عطاء اللہ صاحب	میاں امام الدین صاحب	۴-۲-۵۷	دار الیمن ربوہ حال لنڈی
۱۴۹۱۸	عائشہ بی بی صاحبہ	زوجہ مستری عبد الرحمن صاحب	۲۸-۳-۵۸	ظفر آباد اسٹیٹ ضلع حیدرآباد
۱۶۱۵۰	محمد اسمٰعیل صاحب	مولوی فتح محمد صاحب	۲۵-۴-۶۱	بلنگہ پور ضلع گوجرانوالہ
۱۶۲۶۰	عبد السمیع انور صاحب	مستری عبد الغنی صاحب	۲-۱۰-۶۱	دار النصر ربوہ
۱۶۸۹۴	محمد صدیق صاحب	محمد شفیع صاحب	۱۲-۸-۶۲	شمس آباد۔ لاہور
۱۶۹۰۷	نیک محمد خاں صاحب	خان میر احمد خاں صاحب	۱۳-۳-۶۳	ربوہ

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

مورخہ ۶۵/۶/۱۰ بروز اتوار دس بجے دن مخترمہ نور جہاں اہلیہ چوہدری عبد الرحیم خاں صاحب کاٹھ گڑھی حال چک ۶/۱ ج۔ ب شہباز پور تحصیل و ضلع لائلپور ایک عرصہ بیمار رہنے کے بعد وفات پا گئیں۔

انا للہ وانا الیہ راجعون ۰

مرحومہ بہت نیک خاتون تھیں۔ متعدد خوبیوں کی حامل تھیں۔ مرحومہ ماسٹر چوہدری محمد علی خاں صاحب المعروف جج صاحب آف سرڈھیہ حال پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۶ شہباز پور کی بڑی ہمشیرہ تھیں۔ یادگار ایک لڑکا اور ایک لڑکی ہے عمر ۶۵ سال کے قریب تھی۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمادیں کہ خدا تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے اور اُن کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین ثم آمین

خاکسار:- عبد الکریم خان شاہد کاٹھ گڑھی عفی عنہ سمندری

حال چک ۲/ ٹی۔ ڈی۔ اے ضلع سرگودھا

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ :۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مثل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری واصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ۔ ربوہ)

مثل نمبر ۱۷۹۰۴

:۔ میں سیدہ بشریٰ انور زوجہ سید محمد انور صاحب قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۳۸ سال پیدائشی احمدی ساکن کراچی حال ۲۸ ایمپرس روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۲۸/۵/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ بتفصیل ذیل ہے۔

		تولے	ماشے	رتی	روپے
۱۔ چوڑیاں طلائی ۸ عدد وزنی		۵	۔	۔	۶۰۰
۲۔ کڑے طلائی	۴ عدد	۵	۸	۳	۴۴۸
۳۔ بالیاں طلائی	ایک جوڑی	۱	۱	۶	۱۳۷
۴۔ ٹاپس ایک جوڑی		۱	۷	۔	۴۲
۵۔ انگوٹھیاں تین عدد		۳	۷	۱	۱۹۴
۶۔ کنٹھہ ایک عدد		۵	۸	۱	۲۰۶
۷۔ نقد					۷۵۰
میزان کل					۲۲۰۷

میں اپنی کل جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ میری اور کوئی آمد و جائیداد نہیں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی میری وفات کے بعد جو متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میں اپنا حق مہر مبلغ دو ہزار روپیہ اپنے خاوند سے وصول کر چکی ہوں جس سے میں نے زیورات بنوا لئے اور کچھ رقم نقدی کی صورت میں موجود ہے جس کی تفصیل اوپر درج کر دی گئی ہے۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

الامۃ سیدہ بشریٰ انور۔

گواہ شد۔ سید محمد انور خاوند موصیہ

گواہ شد۔ عطا محمد زعیم مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ دارالذکر لاہور ۲۸/۵/۶۵

مثل نمبر ۱۷۹۰۵

:۔ میں محمد اسماعیل ولد چوہدری اللہ بخش صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۵۴ سال پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۶/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے ایک مکان واقعہ دارالیمن شرقی رقبہ دس مرلے اندازاً مالیتی دو ہزار روپیہ۔ ڈیڑھ گھماؤں زمین اراضی زرعی بہشتی واقعہ چک ۵۷۹ چیلر شاہ ضلع شیخوپورہ اندازاً مالیتی ڈیڑھ ہزار روپیہ ہے۔ میں مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد زندگی میں پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ایک صد روپیہ ماہانہ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

والسلام ۔ محمد اسمٰعیل ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ۔

گواہ شد ۔ محمد ابراہیم ڈینس انسپکٹر وصایا

گواہ شد ۔ سید محمد لطیف نیر دبی ہاؤس گول بازار ۔ ربوہ

مثل نمبر ۱۷۹۰۶

:۔ میں ملک محمد خاں ولد ملک گل محمد صاحب قوم ملک پیشہ ملازمت عمر ۵۶ سال بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۶/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے ایک پختہ مکان رقبہ ایک کنال واقعہ دارالیمن ربوہ اور سفید زمین ایک کنال واقعہ دارالیمن ربوہ میں ہے جس کی موجودہ قیمت تقریباً پانچ ہزار روپیہ ہے۔ میں اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اس کے بعد اگر کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات کے بعد جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت مبلغ ۹۶ روپے ماہوار ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

العبد محمد خان دارالیمن ربوہ

گواہ شد محمد اسماعیل عثمانی معلم وقف جدید محلہ دارالیمن ۔ ربوہ۔

گواہ شد ۔ سراج الدین ۔ محلہ دارالیمن ربوہ

۶-۷-۶۵

ٹنڈر نوٹس

سربمہر ٹنڈر برائے ادویہ دیسی شفاخانہ جات حیوانات ضلع جھنگ درکار ہیں۔ ٹنڈر ۲۷؍اگست ۶۵ء کو ۱۲ بجے دن سے پہلے پہلے زیر دستخطی کو بنام ہل جانے چاہئیں۔ ٹنڈر بغیر زر ضمانت مبلغ -/۱۰۰۰ روپیہ قابل قبول نہیں ہوں گے۔ فہرست ادویات و شرائط وغیرہ دفتر ہذا سے کسی وقت دیکھے جا سکتے ہیں

(چوہدری عبدالحق خان)

نائب ناظم محکمہ امور حیوانات جھنگ

۲۰۹ (م) مہر

یومِ استقلال کے موقع پر

خدام الاحمدیہ ربوہ کی طرف سے کھیلوں کا پروگرام

امسال بھی گزشتہ سالوں کی طرح ربوہ میں ۱۴؍اگست کو یوم استقلال شایان شان رنگ میں منایا جائے گا۔ اس موقع پر مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام احاطہ صدر انجمن احمدیہ اور گول بازار میں والی بال کبڈی۔ اور رنگ کے شاندار مقابلے ہوں گے تاکہ پاکستان جس طرح منزل بہ منزل ترقی اور خوشحالی کی طرف بڑھ رہا ہے اس پر اظہار تشکر کے رنگ میں ہم خوشی اور مسرت کا اظہار کر سکیں اس موقع پر بچوں میں شرینی بھی تقسیم کی جائے گی۔ اور آخر میں پاکستان کی ترقی خوشحالی اور سالمیت کے لئے اجتماعی دعا کی جائے گی۔

احباب سے درخواست ہے کہ کھیل کے میدان میں تشریف لا کر نوجوانوں کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔

(ناظم صحت جسمانی ۔ مجلس خدام الاحمدیہ ۔ ربوہ)

نظارت تعلیم کے اعلانات

ہیلتھ انسپکٹرس۔

اوول ہیلتھ سنٹرس حیدرآباد ریجن کے لئے تنخواہ ۱۵۰-۸-۱۹۰-۱۰-۳۰۰ روپے

شرائط :۔ فارغ التحصیل ہیلتھ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کوئٹہ یا بہاولپور عمر ۱۸ تا ۳۲

درخواستیں ۲۵/۸/۶۵ تک بنام ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز حیدرآباد (ایڈٹ ۱۱/۸/۶۵)

۲۔ ریسرچ اسسٹنٹس

تنخواہ :۔ ۲۲۵-۱۵-۳۲۰-۲۰-۵۰۰

انٹرویو ڈویژنل سلیکشن بورڈ سرگودہا۔

شرائط :۔ بی ایس سی اگریکلچر (انٹیمولوجی) یا بی ایس سی زوالوجی سیکنڈ ڈویژن عمر ۱۸ تا ۳۵ ۔ سکونت بہاولپور ریجن

درخواستیں :۔ معرفت دفتر روزگار ۳/۸/۶۵ تک بشمول مصدقہ نقول اسناد تین روپے کی رسید خزانہ بنام انسٹی ٹیوٹ آف ایوب ایگریکلچرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ لائل پور۔ (رپٹ ۱۱/۸/۶۵)

۳۔ ہیلے کالج آف کامرس لاہور

داخلہ برائے پری انٹر ۔ فائنل کلاسز پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف انڈسٹریل اکاؤنٹس ۔ درخواستیں ۲۵/۸/۶۵ تک بنام پرنسپل ۔ انٹرویو ۳۰/۸/۶۵ (رپٹ ۱۲/۸/۶۵)

(ناظر تعلیم ربوہ)

درخواست دعا

مکرم بابو ابو سعید صاحب بیمار ہیں۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام درویشان اور احباب جماعت احمدیہ کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتے ہیں (ابو المبارک لیپہ قمر)

شیطان کبھی یکدم بڑے گناہ پر انسان کو آمادہ نہیں کرتا

وہ چھوٹی نافرمانی سے شروع کر کے رفتہ رفتہ انتہا تک لے جاتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز قرآن مجید کی آیت وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ۚ اِنَّہٗ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ (البقرہ آیت ۱۶۹) کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"شیطان کے پیچھے چلنے کا ایک نتیجہ تو یہ ہوتا ہے کہ وہ ذاتی طور پر انسان کو مختلف قسم کی برائیوں میں مبتلا کر دیتا ہے۔ جیسے بدظنی ہے یا جھوٹ ہے یا کینہ ہے یا جہالت ہے یا سستی اور غفلت ہے۔ یا بزدلی ہے یا تکبر ہے یا بے غیرتی ہے یا ناشکری ہے۔ یہ وہ برائیاں ہیں جن سے صرف انسان کی اپنی ذات کو نقصان پہنچتا ہے، اور جن کی طرف سوء کے لفظ میں اشارہ کیا گیا ہے۔ لیکن جب انسان اپنی اصلاح نہیں کرتا تو دوسرا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ فحشاء یعنی ایسی بدیاں کرتا ہے جن کا دوسرے لوگوں پر بھی اثر پڑتا ہے۔ جیسے خیانت اور تہمت اور ظلم اور دھوکہ اور قتل اور چوری اور مارپیٹ اور گالی اور نا واجب طرفداری اور رشوت وغیرہ ایسے جرائم ہیں جو دوسروں سے تعلق رکھتے ہیں۔ پھر وہ بدیوں میں اور زیادہ بڑھتا ہے اور آخر انسان کو خدا کے مقابلہ میں کھڑا کر دیتا ہے یا انسان کے اندر ایسی بے حیائی پیدا کر دیتا ہے کہ اسے دوسروں کے سامنے بھی برائیوں کے ارتکاب میں کوئی حجاب محسوس نہیں ہوتا۔ اور وہ برملا خدائی احکام کے خلاف لب کشائی کر دیتا ہے یا اس پر افتراء پردازی شروع کر دیتا ہے۔ گویا پہلے تو وہ ایسی بدیاں کرواتا ہے جن کا ضرر صرف اس کی ذات تک محدود ہوتا ہے پھر غیرت انسانی مٹتی ہے تو ایسی بدیاں کرواتا ہے جن سے دوسرے لوگ بھی متاثر ہوں۔ پھر اور ترقی کر کے اس کی زبان سے ایسی باتیں نکلواتا ہے جو خدا تعالےٰ کی ہتک کرنے والی اور اس کا مضحکہ اڑانے والی ہوتی ہیں اور اس طرح درجہ بدرجہ انسان کو جہنم کی طرف لے جاتا ہے غرض شیطان کبھی یکدم بڑے گناہ پر انسان کو آمادہ نہیں کرتا بلکہ اس کے وساوس کی یہ ترتیب ہوتی ہے کہ وہ پہلے چھوٹی بدی کا حکم دیتا ہے پھر بے حیائی پر آمادہ کرتا ہے اور پھر خدا پر جھوٹ باندھنے کے لئے تیار کر دیتا ہے۔ گویا چھوٹی نافرمانی سے شروع کر کے اسے انتہا تک لے جاتا ہے۔"

(تفسیر سورہ البقرہ صفحہ ۳۲۲-۳۳۲)

ربوہ میں یوم آزادی

اہالیان ربوہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ یوم آزادی کے سلسلہ میں مورخہ ۱۴ اگست بروز ہفتہ صبح سات بجے سے ۹ بجے تک مسجد مبارک میں جلسہ ہوگا تمام احباب وقت مقررہ پر تشریف لا کر جلسہ میں شمولیت فرمادیں۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

ضرورت

فضل عمر ہسپتال میں دو سٹاف نرسوں کی اسامیاں خالی ہیں سٹاف نرس باقاعدہ گورنمنٹ کی سندیافتہ ہو۔ گریڈ گورنمنٹ کے گریڈ کے مطابق حسب ذیل ہوگا

Rs ۲۲۰ - ۱۵ - ۴۰۰

جن احمدی خواتین نے نرسنگ کی تعلیم حاصل کی ہے اور باقاعدہ سند یافتہ ہیں ان کے لئے مرکز کے نیک اور دینی ماحول میں خدمت کرنے کا خاص موقعہ ہے درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی معرفت چیف میڈیکل آفیسر کے پاس جلد از جلد پہنچ جانی چاہئیں (چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

حریت پسندوں نے سرینگر کے ہوائی اڈے پر پٹرول کا ڈپو جلا دیا

ہوائی اڈہ کی پولیس چوکی کا بھی صفایا کر دیا گیا

مظفر آباد:- ۱۳ اگست۔ کل رات سری نگر پر مجاہدین کی یلغار کے بعد سری نگر کے بھارتی حکام نے شہر میں کرفیو نافذ کر دیا ہے اور شہر کے باہر مجاہدین اور بھارتی فوج میں زبردست جھڑپیں ہو رہی ہیں۔ بی بی سی نے بھارتی اخبارات کی خبروں کے حوالے سے یہ اطلاع دی ہے کہ سری نگر میں تمام ممتاز حریت پسند رہنماؤں کی گرفتاری کی جاری ہے اور ان لیڈروں کو جن میں مولانا مسعودی مولوی محمد فاروق، غلام محی الدین قرہ اور مولانا محمد یاسین ہمدانی شامل ہیں کسی وقت بھی گرفتار کیا جا سکتا ہے مجاہدین نے کل سری نگر کشتواڑ روڈ اور سری نگر روڈ کو مزید دو مقامات پر پلوں سے تباہ کر دیا۔ چھمب کے علاقہ میں بھی کل زبردست جھڑپیں ہوتی رہیں۔ مجاہدین کی انقلابی کونسل کے ریڈیو "صدائے کشمیر" نے اعلان کیا، کہ تازہ جھڑپوں میں بھارتی فوج کے مزید ۴۰ افراد ہلاک ہو گئے۔ صدائے کشمیر کی اطلاع کے مطابق ۸ مجاہدین مختلف مقامات پر بھارتی فوجوں سے مقابلے میں شہید ہوئے۔ انقلابی کونسل کے ریڈیو "صدائے کشمیر" نے جمعرات کی شام کو بتایا کہ مجاہدین نے زبردست حملہ کر کے سری نگر کے ہوائی اڈے کا رن وے تباہ کر دیا ہے اور اب یہ اڈہ استعمال کے قابل نہیں رہا۔ ریڈیو کے مطابق مجاہدوں نے ہوائی اڈے پر پٹرول کا ڈپو جلا دیا اور وہاں موجود پولیس چوکی کا صفایا کر دیا ہے مجاہدین نے کل سری نگر میں فوجی سپلائی کا ایک ڈپو بھی تباہ کیا ہے۔

صدائے کشمیر نے مزید بتایا ہے کہ آج مجاہدوں نے سری نگر شہر میں دو پل توڑ دیئے مجاہدوں نے راجوری میں بھارتی فوج کے بریگیڈ ہیڈ کوارٹر پر بھی حملہ کیا اور اسے شدید نقصان پہنچایا اس حملے میں کم از کم بیس بھارتی فوجی مارے گئے ہیں مجاہدوں نے چوریاں کی فوجی چوکی کا صفایا کر دیا وہاں ۵۰ بھارتی فوجی متعین تھے جو سب ہلاک کر دیئے گئے

بھارت کو اقوام متحدہ سے اپیل کا کوئی حق نہیں پہنچتا

کشمیر کا تنازعہ جس کے وجود سے بھارتی رہنما منکر تھے اب کہاں سے پیدا ہو گیا ہے

(ذوالفقار علی بھٹو)

راولپنڈی ۱۳ اگست:- وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے کہا ہے کہ بھارت جو چند روز قبل تک یہ کہتا رہا ہے کہ کشمیر کا کوئی تنازعہ سرے سے موجود ہی نہیں ہے آج کس مونہہ سے اقوام متحدہ سے کشمیر کی موجودہ صورت حال میں مداخلت کی اپیل کر رہا ہے۔ مسٹر بھٹو اس خبر پر تبصرہ کر رہے تھے کہ بھارت نے اقوام متحدہ سے مداخلت کی درخواست کی ہے اور کہا ہے کہ اگر اقوام متحدہ نے مداخلت نہ کی تو بھارت جوابی کارروائی کرے گا۔ کشمیر کے حریت پسندوں کو بھارت نے خود ہتھیار اٹھانے پر مجبور کیا ہے، آج جو صورت حال ریاست میں پیدا ہوئی ہے اس سے پاکستان کا کوئی تعلق نہیں اس کی تمام تر ذمہ داری خود بھارت پر عاید ہوتی ہے اور اگر بھارت کو جوابی کارروائی کرنی ہے تو یہ کارروائی اسے خود اپنے خلاف کرنی چاہیئے

مسٹر بھٹو نے کہا کہ پاکستان امن کی پالیسی کا حامی ہے اور پاکستان نے صرف برصغیر بلکہ دنیا کے ہر علاقے میں امن کے تحفظ کے لئے اپنی لاطھہر خدمات انجام دی ہیں اس پالیسی پر ہم سختی سے کاربند ہیں اور یہی وجہ ہے کہ بھارت کی طرف سے ہر موقع پر انتہائی اشتعال کے باوجود ہم نے تحمل سے کام لیا۔ بھارت نے جوناگڑھ، مانا ودر، حیدرآباد اور کشمیر میں جارحانہ کارروائی کی لیکن ہم نے جواب میں جنگی کارروائی نہیں کی۔ ہر بار ہم نے اقوام متحدہ کے سامنے مسئلہ پیش کیا اور ہر جھگڑے کا پر امن حل تلاش کرنے کی کوشش کی۔ یہی راستہ ہم نے تنازعہ کشمیر کے تصفیہ کے لئے بھی اختیار کیا مگر بھارت ہمارا مذاق اڑاتا رہا کہ ہم بار بار اقوام متحدہ کا دروازہ کھٹکھٹاتے ہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴